سوال

(496) صحت بیع کا فیصلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اوراس کی زوجہ ہندہ نے بحالت ذات وثبات عقل بخوشی کل اپنی جائداد کو بدست اپنی دولڑکیوں کے مبلغ ۱۵ہزار روپیہ پر بیع کیا اور بیع نامہ مطابق قانون انگریزی کے لکھ دیا ایک ماہ کے بعد زید کا انتقال ہوگیا اب زید کے دونوں بھائی مستقیقی داد خواہ ہیں کہ ہم ، (یعنی احتکار ممنوعہ اقوات کے ساتھ خاص ہے غیر اقوات میں احتکار منع نہیں ۱۶) کو جائداد زید سے شرعاً ملنا چاہیے کیوں کہ یہ بیع فرضی واسطے عدم مقدمہ کے زید نے کی ہے ، ورنہ لڑکیوں کو اتنی مقدرت نہیں جو پندرہ ہزار دیں ، اور نہ زید اور ہندہ کی بجزان دولڑکیوں کے اور کوئی اولاد ہے مگر زوجہ زید جس نے اپنی بھی جائداد بیع کی ہے اور قرار کرتی ہے کہ مجھ کو اور میرے شوہر کو روپیہ مل گیا چنانچہ اسی وجہ سے میں نے مہر کا دعوی نہیں کیا ، عقلاًیہ کہ زید اور ہندہ نے بیع توضرورکی ہے مگر روپیہ نہیں لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ معاف کردیا پس بحالت مذکور برادر حقیقی زید حصہ پاسکتے ہیں یا نہیں ، اور مورث اعلی کو اپنی جائداد کا اختیار ہے یا نہیں ،کہ جس کو چاہے وہ دے دے اوراگر یہ بیع ناجائز ہو توزوجہ مہر پا سکتی ہے یا نہیں ؟

(خریدار اخبار اہلحدیث نمبر ۱۶۵۵ موضع موناں ، ضلع آرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع واقعی ہے یا فرضی ، اس کا فیصلہ کرنا حاکم وقت کا کام ہے جو واقعات کی تحقیق کرسکتا ہے مسئلہ یہ ہے کہ کسی وارث کو محروم کرنے کی نیت سے نہ بیع جائز ہے نہ ہبہ ، ور صورت بیع ناجائز ہونے کے جیسے اور وراث حق پادیں گے ، عورت بھی پاویگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص448

محدث فتویٰ